مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی

© rasailojaraid.com

رشد و تقویٰ و تقدس سر بسر ہے دیوبند

عرصہ آفاق پر یوں جلوہ گر ہے دیوبند
آفتاب و مہ سے بھی رخشندہ تر ہے دیوبند

اتباع مصطفیٰ ہر انگ سے اس کے عیاں
جان فدا بس اک خدا کے نام پر ہے دیوبند

اس کے احسانات ہیں سارے جہاں پر بالعموم
فیض جس کا عام ہے وہ نامور ہے دیوبند

شانِ دین و شان ملت شان قوم و شان ہند
جانِ دل جانِ وفا جانِ جگر ہے دیوبند

جس کے فرزندوں نے پھیلایا خدا کے دین کو
مادر علمی وہ قصہ مختصر ہے دیوبند

ایک صمصامِ قوی ہے برسرِ کفار و شرک
ظلمتِ الحاد میں نور سحر ہے دیوبند

کر رہی ہے ناز جس پر ملتِ بیضاء تمام
آفریں وہ معتبر فیضاں اثر ہے دیوبند

لرزہ براندام جس سے سامراجی قوتیں
اور استعمار کو شیرِ ببر ہے دیوبند

کاروانِ حریت کا قافلہ سالار بھی
رشد و تقویٰ و تقدس سربسر ہے دیوبند

جامع شرع و طریق و حامل روحِ جہاد
فانی عاجز وہ نخلِ پُر ثمر ہے دیوبند

© rasailojaraid.com